گستاخی، گستاخی ہی ہوتی ہے۔ بے ادبی اور بے حرمتی رسول اللہ ﷺ کے جرم میں ایک ڈنمارک ایڈیٹر کو پھانسی پر چڑھانے کا مطالبہ کیا جارہا ہے تو ادھر بھی ایک نظر ڈالیں کہ یہاں نبی اکرم ﷺ کی بات نہ مان کر بلکہ سنت اور حدیث پر عمل نہ کرکے کیا یہ گستاخانہ عمل نہیں ہے۔ ہمارا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ اپنے معاشرے، اپنے ملک اور اپنے مسلکوں کی مثالیں دے کر اس گستاخ رسول کے حق میں نرم گوشہ پیدا کیا جائے۔ اسے تو بہر حال سزا ملنی چاہیے۔ مگر اس کو سزا دے گا کون؟؟؟

ان خاکوں کی اشاعت کے خلاف جو جو احتجاج ہونا تھا وہ تو ہو چکا۔ اب مسئلہ عوام کا نہیں ہے خواص کا ہے یعنی حکومتوں کا۔ مسلمان بادشاہتوں اور مسلمان جمہوریتوں کا لیکن انہیں تو شاید یہ احتجاج بھول بھی چکا ہو۔ اپنے او آئی سی (OH-I-SEE) والی تنظیم بن چکی ہے۔ ان سے کچھ بھی توقع فضول ہے۔ سعودی عرب اور کویت نے جو کرنا تھا وہ سبھوں کی طرف سے ''کافی'' سمجھا جانے لگا ہے۔ او آئی سی کے ہوتے ہوئے اور کچھ ہو جائے یہ خواب ہے۔ گستاخ رسول اپنا مشن جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ایسے واقعات پھر بھی ہوتے رہیں گے۔ مغرب نے جان لیا کہ مشرق میں جان نہیں ہے۔ ہم آئندہ بھی ایسے موقعوں پر احتجاج ہی کرلیا کریں گے۔ افسوس ہم نہ کسی کا ہاتھ روک سکتے ہیں نہ توڑ سکتے ہیں۔ ہم تو ادھر کو ہاتھ نہیں بڑھا سکتے۔ اس کی طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھ سکتے۔ ہمارا ان پر نہ کوئی دباؤ ہے نہ رعب۔ صرف ''لا الہ الا اللہ'' کے کلمے کی پٹیاں سروں پر باندھ لینے سے کون خوف زدہ ہوگا۔ اب نہ کہیں عالم ہے نہ اسلام ہے، نہ طاقت ہے نہ جرأت، تأسف تو یہ ہے کہ مسلمان حکمران بھی الٹا مسلمان عوام کا منہ دیکھ رہے ہیں اور شاید ہم دیکھتے ہی رہیں۔ لیکن مسلمان حکمرانو! اللہ بھی سب کچھ دیکھ رہا ہے۔ توہین آمیز خاکوں نے حکمرانوں کے کردار میں بزدلی کا عنصر نمایاں کرکے انہیں اپنے رب کے حضور مزید گنہگار کردیا ہے۔ اب بہتر ہے کہ ہم ان بادشاہوں سے کوئی توقع رکھنے کی بجائے دنیا کے حقیقی شہنشاہ سے توقع لگالیں کہ اے اللہ! اب تو ہی ہے کہ جو اس ہاتھ کو روکے اور تو ہی ہے جو اپنے دین کو رسوا ہونے سے بچالے اور تو ہی ہے کہ اپنے نبی کی حرمت کا تحفظ کرے ورنہ ہم تو کچھ نہیں کرسکتے۔ اور ایسے ہی حکمران مسلط کرکے اللہ تعالیٰ بندوں کو ان کے گناہوں کی سزا دیتا ہے اور ہمیں مزید سزاؤں کو بھگتنے کیلئے تیار رہنا چاہیے۔ (وما علینا الا البلاغ)

فضیلۃ الشیخ عبدالرحمٰن العیدان۔ حفظہ اللہ۔ کی جامعہ میں تشریف آوری

ریاض (سعودی عرب) کی مشہور دینی وسماجی شخصیت فضیلۃ الشیخ عبدالرحمٰن العیدان مورخہ 16 فروری بروز جمعرات جامعہ علوم اثریہ جہلم تشریف لائے۔ ان کے ہمراہ مولانا محمد حسین مدنی صاحب بھی تھے۔

رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر اور مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق نے ان کا پرجوش استقبال کیا۔ بعدازیں شیخ صاحب نے جامعہ کی لائبریری، کلاس رومز، ہاسٹل اور ڈسپنسری کا معائنہ کیا اور جامع مسجد سلطان اہل حدیث جہلم میں